

بالاجرا کر ایسا / نماہ دلا فروز
 کہ کوڑا اور بقود اچھو برن
 دیکھ اولم باقیب شیر خدا غم
 ایندے حریر آزادہ کھلے تمہا
 ہو کو لو رہے مہا بندسی اجازت
 تاکہ اتفاقاً ہو نہ کیسے ہو
 علی ایسا بار کبر ہدیسی غم
 اور ویش کو نلا رده اسلانی جا
 دیکھ خاقا ابا ارشاد ہر وہ
 براغہ لوی بودم لشکر ہو لور
 با ایدر ایک میز ہو بس قچی
 کو را ایدر کچھ تیرے ہو نوما
 علی ایسا قبول ایسے مہا مینک

ایشیب سر کرا ویدہ سن تو کلام
 جفا ریش قوید بلا را صلح لاری
 خدا ایشیرا بیلا خاقا مہلک
 اکی کی شکر کبر سبیل ۲۴
 علی ارضی خاقا کافر ۲۴
 کہہ دم لکندہ جا اول کبر طرار
 و لیکن سید بپوشی شیر میدان
 مع اقصیٰ ما یزال خرا و شیخو مضمون
 علی ارضی خاقا زاده ۲۴
 اتا کفر دین جہالتیک بار جہا
 مونس بر لان کچھ کولار اور کولار
 بو کربنہ نقش سبیل منک اصلا م
 تو تو نرا م بو دیکر سز لہ انون

ایشیب سر کرا ویدہ سن تو کلام

۲۴